حکومت پاکستان

وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی

اسلام آباد

***

زائرین انتظامی پالیسی

1973 کے قوانین برائے حکومتی عملیات

حصہ اوّل:

1۔ تعارف:

(قوانین برائے حکومتی عملیات 1973) کے تحت وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کو پاکستان سے دوسرے ممالک میں حج اور زیارات کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ ہر سال مختلف مکاتب فکر کے پاکستانی مسلمان ہندوستان، ایران، عراق، شام اور دیگر ممالک میں واقع مذہبی مقامات کی زیارت کرتے ہیں۔ بھارت جانے والے زائرین کا دورہ 1974 میں پاکستان اور بھارت کے مابین دستخط کیے گئے ایک پروٹوکول کے تحت کیا جاتا ہے۔ تاہم، ایران، عراق، شام اور دیگر ممالک کے زائرین کے لئے ایسا کوئی پروٹوکول یا فریم ورک دستیاب نہیں ہے۔ ان زیارات کو بھی پالیسی/ ادارہ جاتی فریم ورک کے ذریعہ منظّم کرنا ضروری ہے۔

2۔ مقصد:

اس پالیسی کی غرض وغایت زائرین کو ان کی مذہبی ذمہ داریوں کو سہل، منظّم انداز میں نبھانے اور انہیں بہترین سہولیات فراہم کرنے کے لئے ایک ادارہ جاتی فریم ورک کی فراہمی ہے۔

3۔ میزبان ممالک کی پالیسی کے رہنما اصول/ ہدایات:

زائرین کی نقل وحرکت، حاضری و قیام، حکومت پاکستان اور میزبان ملک کی پالیسی کی ہدایات کے تحت انجام پائیں گی۔

4۔ انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ:

کربلا، بغداد (عراق)، مشہد (ایران) اور کوئٹہ (پاکستان) میں نظامات کے دفاتر قائم کیے جائیں گے۔ ملک شام میں باقاعدہ نظامت کے دفاتر کے قیام تک زائرین کی فلاحی سرگرمیوں کی نگہداشت کی ذمہ داری ابتدائی طور پر پاکستانی سفارتخانہ پوری کرے گا۔ دوسرے اہم اقدامات میں درج ذیل شامل ہیں:۔

i۔ وفاقی حکومت سیکیورٹی و دیگر انتظامات جیسے کوئٹہ میں زائرین کے لئے کیمپ آفس/ رہائشی بلاکس کی تعمیر وغیرہ میں بلوچستان حکومت کی مدد کرے گی۔

ii۔ این ایچ اے کوئٹہ۔ تافتان روڈ پر، پڈک، نوکنڈی اور دالبادین کے مقامات پر، سہولیات کی فراہمی کے لئے واضح ٹائم لائن کے ساتھ سروس ایریاز قائم کرے گی۔

iii۔ حاجی کیمپ کوئٹہ اور پاکستان ہاؤس تفتان کے ترقیاتی کاموں کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتیں ترقیاتی منصوبے تیار کریں گی۔

iv۔ تفتان میں پاکستان ہاؤس کی استعدادِ کار بڑھانے کے واسطے حکومت بلوچستان کی مدد کے لئے اُن مخیّر حضرات کی حوصلہ افزائی کی جائے گی جو وزارتِ داخلہ، حکومتِ پاکستان سے سیکیورٹی کے حوالہ سے کلیئر ہوں گے۔

v- بلوچستان میں زائرین کی سیکیورٹی کے تمام انتظامات حکومتِ بلوچستان کی ذمہ داری ہوگی۔

vi- حکومتِ بلوچستان، پاکستان ہاؤس تفتان کی استعدادِ کار میں اضافہ کرے گی۔

vii- حکومتِ بلوچستان کوئٹہ۔تفتان روڈ پر زائرین کو خدمات فراہم کرنے والے مجوزہ مراکز کی تعمیر کے لئے این ایچ اے کو مفت اراضی فراہم کرے گی۔

viii- کیمپ آفس، کوئٹہ پورے ملک سے آنے والے زائرین کا اسمبلی پوائنٹ ہوگا۔ این ایچ اے جہاں ضروری ہو، کوئٹہ جانے والے راستوں کو بہتر بنائے گا، زائرین گروپ آرگنائزرز، زائرین کو ٹرانسپورٹ کی بہتر سہولیات (اپ ماڈل بسیں) فراہم کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔

ix- کوئٹہ میں حاجی کیمپ بھی، سیکیورٹی انتظامات کے ساتھ ساتھ بورڈنگ میں اضافہ کر کے، زائرین کی سہولت کے لئے مستقل بنیادوں پر استعمال کیا جائے گا۔

x- کربلا میں پاکستان ہاؤس قائم کیا جائے گا۔

5- **زائرین مینجمنٹ کمیٹی:**

سیکیورٹی اور فلاحی خدمات کے معاملے میں اور زائرین کی کوئٹہ۔تفتان۔کوئٹہ سیکٹر میں نقل و حرکت کا انتظام کرنے کے لئے ایک زائرین انتظامیہ کمیٹی ہوگی۔ کمیٹی کی تشکیل مندرجہ ذیل ہوگی:۔

نمبر شمار	نام	عہدہ
1	چیف سیکرٹری، بلوچستان	چیئرمین
2	سیکرٹری، محکمہ داخلہ، بلوچستان	ممبر
3	نمائندہ انسپکٹر جنرل پولیس، بلوچستان	ممبر
4	جوائنٹ سیکرٹری (دعوہ و زیارت) وزارت مذہبی امور	ممبر
5	نمائندہ ایف سی، بلوچستان (شمالی اور جنوبی) کرنل کے عہدے سے نیچے نہیں	ممبر
6	ایم۔او ڈائریکٹوریٹ جی ایچ کیو، راولپنڈی کا نمائندہ، لیفٹیننٹ کرنل کے عہدے سے نیچے نہیں	ممبر
7	نمائندہ سدرن کمانڈ، کوئٹہ	ممبر
8	ایف آئی اے کا نمائندہ، ڈائریکٹر کے عہدے سے کم نہیں	ممبر
9	نمائندہ شیعہ کمیونٹی/ شیعہ علماء جو کہ چیف سکریٹری بلوچستان کے ذریعہ نامزد کیا جائے گا	ممبر
10	شیعہ کمیونٹی کی نمائندگی کرتے ہوئے، بلوچستان سے تعلق رکھنے والا محترم سینیٹر	ممبر
11	شیعہ کمیونٹی کی نمائندگی کرتے ہوئے، بلوچستان سے محترم ممبر قومی اسمبلی	ممبر
12	ڈائریکٹر/ ڈپٹی ڈائریکٹر، زیارت، کوئٹہ	ممبر/کنونیئر

6- **زیارت اسکیم:**

(i) پالیسی کے تحت مفت زیارت نہیں ہوگی۔

(ii) وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی ایک اشتہار کے ذریعہ ٹور آپریٹرز/ زائرین گروپ آرگنائزرز کے اندراج کے لئے درخواستیں طلب کرے گی۔

(iii) وزارت رجسٹرڈ زیڈ جی اوز کو ایک مخصوص مدت کے لئے لائسنس جاری کرے گی۔ رجسٹرڈ ٹور آپریٹرز کو لائسنس دینے سے قبل وزارتِ داخلہ سے سیکیورٹی کلیئر کروائی جائے گی۔

(iv) وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کی طرف سے جاری کردہ شیڈول رفہرست کے مطابق مجاز زائرین گروپ آرگنائزرز کے ذریعہ زائرین کو ویزا جاری کرنے کے لئے وزارتِ خارجہ امور، متعلقہ میزبان ممالک کے سفارتخانوں سے رابطہ کرے گی۔

(v) رجسٹرڈ زیڈ جی اوز اور وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کے درمیان ایران، عراق، شام اور دیگر ممالک کی زیارت کے لئے ایک خدمات فراہم کنندہ معاہدہ (ایس پی اے) طے کیا جائے گا۔

(vi) حج خدام کی طرز پر زائرین کے لئے بھی ایک سرکاری دستہ تشکیل دیا جائے گا جو عاشورا اور اربعین کے موقعوں پر خدمات سرانجام دے گا۔

(vii) ڈیفالٹر زیڈ جی اوز کا لائسنس منسوخ کر دیا جائے گا۔

(viii) زائرین سے وصولی کے بعد، زیارت کے واجبات، لائسنسنگ فیس، دیگر فیسوں اور جرمانے وغیرہ کی رقوم، زیارت فنڈ جو کہ پالیسی شیڈول II میں رکھا گیا ہے، میں جمع کیا جائے گا۔

(ix) زیڈ جی اوز اپنے اور ایران، عراق، شام و دیگر ممالک کی کمپنیوں کے مابین طے شدہ معاہدہ کی کاپی وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کو برائے تصدیق و ریکارڈ فراہم کرنے کے پابند ہوں گے۔

(x) ملک شام کی زیارت، وزارتِ خارجہ امور کے توسط سے شامی حکومت کے اتفاق رائے پر مشروط ہوں گی۔

(xi) زائرین کے لئے گروپ ویزا کے اجراء کو ایرانی، عراقی اور شامی حکومتوں کے ساتھ وزارتِ امور خارجہ کے ذریعہ ایم او یو/ معاہدے پر دستخط کر کے باقاعدہ منظم کیا جائے گا۔ تاہم زائرین انفرادی ویزا کے حصول کے لئے اپنے طور پر میزبان ملک سے رجوع کر سکتے ہیں۔

(xii) ایران، عراق اور دیگر ممالک میں زائرین کے لئے ممکنہ بینک سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

(xiii) زائرین سفر کے لئے مختلف ذرائع نقل و حمل جس میں ہوائی سفر اور پاکستان کی مختلف آپریشنل بندرگاہوں سے بحری راستے کا استعمال بھی عمل میں لایا جائے گا تا کہ ایران اور عراق جانے والی فیری سروس سے بھی مستفید ہوا جا سکے۔

7۔ <u>زائرین کے لئے لازمی شرائط:</u>

(1) بین الاقوامی مشین ریڈایبل پاکستانی پاسپورٹ اور CNIC جس کی کم از کم 6 ماہ کی میعاد ہو۔

(2) درخواست دہندگان جن کو کسی بھی عدالت کے ذریعہ بیرون ملک جانے سے روک دیا گیا ہے یا ای سی ایل میں رکھا گیا ہے وہ زیارت کے لئے سفر کے بھی اہل نہیں ہوں گے۔

(3) میزبان ممالک کی ہدایات کے مطابق زائرین کی روانگی سے قبل ویکسینیشن، اگر کوئی ہو تو، وہ یقینی بنائی جائے گی۔

(4) ایران، عراق، شام اور دیگر ممالک میں قیام کے دوران زائر کے انتقال کی صورت میں، چاہے وہ قدرتی ہو یا حادثاتی، مرحوم کے لواحقین کی مشاورت سے میزبان ملک کی پالیسی کے مطابق تدفین کی جائے گی۔

(5) تمام زائرین کو اپنے سفر/ قیام کے دوران میزبان ملک کے قوانین اور ضوابط کی سختی سے پابندی کرنی ہوگی۔

(6) میزبان ملک کے قوانین/ضوابط کے برخلاف زائر کی طرف سے کسی بھی سرگرمی پر متعلقہ ملکوں کے دیگر تعزیراتی اقدامات کے علاوہ، اس پر مستقبل میں اس ملک میں زیارت کے لئے مستقل طور پر پابندی بھی ہوگی۔

(7) رجسٹرڈ ٹور آپریٹرز زائرین سے ضمانتی بانڈ حاصل کریں گے کہ وہ میزبان ملک کے قانون کے برخلاف کسی بھی سرگرمی میں ملوث نہیں ہوں گے۔

(8) صوبہ سندھ یا پاکستان کے دیگر حصوں سے آنے والی زائرین، مند اور گبڈ کراسنگ پوائنٹ استعمال کر سکتے ہیں۔

(9) وفاقی تحقیقاتی ایجنسی (ایف آئی اے) زائرین کا ریکارڈ مرتب کرے گی۔

(10) پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائن (پی آئی اے)، ایرانی، عراقی اور شامی یا دیگر میزبان ملک کی ایئرلائنز سے مل کر پاکستان کے تمام بڑے شہروں سے زائرین کی ہوائی نقل وحمل کے لئے کوشش کرے گی۔

حصہ دوم:

8- **زائرین گروپ آرگنائزرز (ZGO) کے لئے عمومی شرائط:**

(1) تمام زیڈ جی اوز اپنے زائرین کو ایک رجسٹرڈ انشورنس کمپنی کے ذریعہ صحت انشورنس فراہم کرنے کے پابند ہوں گے۔

(2) ہر رجسٹرڈ زیڈ جی او کو اطمینان بخش کارکردگی کی ضمانت کے طور پر زائر سے وصول کی جانے والی فیس کا 5 فیصد کیش گارنٹی جمع کرانا ہوگی۔ تفصیلی ہدایات ZGOs کے ساتھ سروس فراہم کرنے والے معاہدے (SPA) میں شامل کی جائیں گی۔

(3) ہر زیڈ جی او زائر کے ساتھ انفرادی معاہدہ بھی کرے گا۔ زیڈ جی او اور زائر/ زائرین کے مابین کسی بھی تنازعہ کی صورت میں، وزارت واحد ثالث کی حیثیت سے کام کرے گی اور وزارت کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(4) ہر زیڈ جی او اپنے تیار کردہ پیکیج (اگر کوئی ہے) کو اخراجات کی ہر مد کے مطابق لاگت کی تفصیلات وزارت کو فراہم کرے گا۔ زیڈ جی او کی طرف سے تیار کردہ مجوزہ پیکیج کو کفایت شعاری اور پیسے کی قدر کے پیش نظر وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کے زیرِ نگرانی چیک کیا جائے گا۔

(5) تمام زیڈ جی اوز زائرین ذرائع نقل وحمل، جس کے ذریعے انہیں ایران، عراق، شام اور دوسرے ممالک میں لے جانے اور واپس لانے، کی تفصیل وزارت کو بتانے کے پابند ہوں گے۔

(6) تمام زیڈ جی اوز، وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی، حکومتِ پاکستان کی طرف سے اور اسی طرح ایران، عراق، شام اور دیگر ممالک کی حکومتوں کی طرف سے جاری کردہ ہدایات/ ایس او پیز/ ایس پی اے کی سختی سے پابندی کریں گے۔

حصہ سوم

9- **زائرین کے لئے ویلفیئر خدمات (صرف عاشورا اور اربعین کے لئے):**

(i) وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی، زائرین کی فلاح و بہبود اور خدمات کے لئے ضروری انتظامات کرے گی جن میں صحت، معلومات، اطلاعات، سہولت اور حفاظت کے اقدامات وغیرہ شامل ہیں۔ سرکاری عملہ کو ایران، عراق، شام اور دیگر ممالک میں فلاحی خدمات کے لئے تعینات کیا جائے گا۔ سرکاری عملہ کو میزبان ممالک کی طرف سے جاری کردہ سروس ویزا پر بھیجا جائے گا۔ ان ویزوں کا تناسب 200 زائرین کے لئے ایک ویزا کے حساب سے ہوگا۔

(ii) اس مقصد کے لئے، فلاحی عملے کے دستوں کی مندرجہ ذیل اقسام کو، سیکرٹری وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کی منظوری سے پاکستان، ایران، عراق، شام اور دیگر ممالک میں تعینات کیا جائے گا۔

a) میڈیکل فلاحی عملہ

b) معاونین ویلفیئر اسٹاف (پاکستان میں مقیم)

c) ویلفیئر سٹاف وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی

(iii) فلاحی خدمات/ سرگرمی کے ہر زمرے کے لئے، معیاری آپریٹنگ مخصوص طریقہ کار عمل (ایس او پیز) اور عملے کے دائرہ کار کی تفصیل، تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے جاری کی جائے گی تاکہ ذمہ داری اور احتساب کو یقینی بنایا جائے۔

(iv) مختلف اقسام کے فلاحی عملے کو، وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی اور وفاقی وزارتوں سے چنا جائے گا۔

(v) فلاحی عملے کی اصل تعداد کا تعین وزارت کی جانب سے ضرورت اور دستیاب وسائل کے پیش نظر کیا جائے گا۔

(vi) صرف وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کا نامزد فردہی زائرین کی فلاح و بہبود کی ڈیوٹی کا اہل ہوگا۔

10۔ **ویلفیئر اسٹاف میڈیکل (صرف عاشورا اور اربعین کے لئے):**

ویلفیئر اسٹاف میڈیکل کے ممبروں کا انتخاب مندرجہ ذیل معیار پر کیا جائے گا:۔

i۔ 2000 زائرین کے لئے ایک ڈاکٹر۔

ii۔ ایک ڈاکٹر کے ساتھ دو پیرا میڈکس۔

iii۔ میڈیکل دستے کا انتخاب پاک فوج اور وفاقی/صوبائی صحت کی خدمات کے محکموں سے کیا جائے گا۔

iv۔ تجربہ کے بل بوتے پر دس فیصد تک سٹاف کو تین بار بھیجا جا سکے گا۔

v۔ وزارت کے ذریعہ افسروں/عملے کے انتخاب کو حتمی شکل دی جائے گی۔

vi۔ ویلفیئر میڈیکل اسٹاف کے معیار، فرائض، ٹی او آرز اور بریک اپ وزارت الگ الگ جاری کرے گی۔

11۔ **ویلفیئر اسٹاف معاونین (صرف عاشورا اور اربعین کے لئے):**

ویلفیئر اسٹاف معاونین کو مندرجہ ذیل تفصیلات کے مطابق ایران، عراق، شام اور دیگر ممالک میں تعینات کیا جائے گا:۔

I۔ معاونین (ویلفیئر سٹاف) کے مجوزہ دستے کا تعین اور حتمی منظوری وفاقی وزارتوں، صوبائی حکومتوں اور پولیس کے ذریعہ نامزد سٹاف میں سے وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی میں قائم کردہ کمیٹی کرے گی۔

II۔ ڈائریکٹر، ویلفیئر معاونین سکیل 18/19 کا ایک افسر ہوگا، جو معاونین کی مجموعی طور پر نگرانی اور انتظامات کا ذمہ دار ہوگا۔

III معاونین کو لگا تار تین سال سے زیادہ نہیں بھیجا جائے گا۔ پہلی بار فرائض سرانجام دینے والے افراد کی راہنمائی اور نگرانی کرنے کے لئے 10 فیصد دوبارہ جا سکیں گے۔ معاونین کے معیار، فرائض، ٹی او آرز اور بریک اپ وزارت الگ الگ جاری کرے گی۔

12۔ **منسٹری اسٹاف (صرف عاشورا اور اربعین کے لئے):**

وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی مختلف فلاحی اور انتظامی فرائض کی انجام دہی کے لئے عملے کی مناسب تعداد کو ضرورت کے مطابق تعینات کرے گی۔

13۔ **سروس ویزا کی فراہمی:**

سروس ویزا میں درج ذیل زمرے شامل ہو سکتے ہیں:۔

1۔ معاونین کی تمام قسمیں جن کو زائرین کی خدمات کے لئے مامور کیا گیا ہو۔

2۔ زیڈ جی اوز، ایئر لائنز، بینکوں اور دیگر تنظیموں کے نمائندے جو زائرین کے دوروں کے دوران وزارت کو سہولت فراہم کرتے ہیں۔ تاہم سفر کے اخراجات وہ خود برداشت کریں گے۔

3۔ وزارتی عملہ

14۔ **معلومات اور تعلیم:**

وزارت، زائرین کو معلومات، تعلیم اور آگاہی فراہم کرنے کے لئے تمام ممکنہ ذرائع کو بروئے کار لاتے ہوئے ایک منظم و منطبق آگاہی مہم چلائے گی۔ مذکورہ مواد، وزارت کی ویب سائٹ پر دستیاب ہوگا۔ تحریری مواد مندرجہ ذیل کا احاطہ کرے گا:۔

☆ مقدس مقامات زیارت اور پاکستانی دفاتر/امدادی مراکز کے نقشے، مقام اور راستے۔

☆ انتظامی اور رسد کے انتظامات۔

☆ شہری دفاع۔

☆ طبی ہدایات۔

☆ حفظانِ صحت ذاتی، صفائی ستھرائی اور ٹھوس فضلہ کو ضائع کرنے سے متعلق رہنما اصول و ہدایت نامہ۔

☆ سفر کے دوران کرنے اور نہ کرنے والے کام۔

15۔ **زائرین ویلفیئر:**

ہر زائر اور فلاحی عملے کے ممبر کو لازمی ہوگا کہ وہ 500 روپے کی نا قابل واپسی رقم وزارت کو زیارت فنڈ میں دے جو کہ زائرین کی فلاح و بہبود کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

16۔ **شناخت:**

تمام زائرین کو ایران، عراق، شام اور دیگر ممالک میں قیام کے دوران ہر وقت شناختی لاکٹ/ کڑا پہننا ہوگا۔

17۔ **ہدایات برائے سامان سفر:**

شناخت کے لئے تمام سامان کو مناسب طریقے سے لیبل لگایا جائے گا۔ ہر زائر اپنے سامان کو محفوظ تحویل میں رکھنے کا ذمہ دار ہوگا۔ وزارتی عملہ، زائر کو اپنے گم شدہ سامان کے سراغ لگانے میں مدد کر سکتا ہے لیکن اُن کے سامان کے گم ہونے کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

18۔ **عمومی شرائط:**

i۔ اس پالیسی پر عمل درآمد وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی اور دیگر تمام اسٹیک ہولڈرز یعنی وزارتِ خارجہ، وزارتِ مواصلات، وزارتِ داخلہ، حکومتِ بلوچستان اور آرمی سدرن کمانڈ وغیرہ کی مشترکہ ذمہ داری ہوگی۔

ii۔ وزارت، زائرین پالیسی کی کسی بھی شق یا شرط کی ترجمانی کرنے کا واحد اور کلی اختیار رکھتی ہے جسے حتمی سمجھا جائے گا۔ وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ایران، عراق، شام اور دیگر ممالک کی حکومتوں کی ہدایات/ احکامات کی تعمیل کرنے کے لئے پالیسی میں مناسب ردوبدل کرے۔

19۔ **زائرین مانیٹرنگ سسٹم:**

i۔ وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی زائرین اور زیڈ جی اوز کی دوران سفر/ قیام سے متعلق تمام سرگرمیوں کی نگرانی کے لئے ایک جامع مانیٹرنگ سسٹم مرتب کرے گی اور زائرین کے ساتھ معاہدے کے مطابق زیڈ جی اوز کے ذریعہ مہیا کی جانے والی متفقہ سہولیات کو یقینی بنائے گی۔ زائرین کی تمام سرگرمیوں کی مناسب نگرانی کی جائے گی اور مانیٹرنگ ٹیمیں ڈیفالٹر زیڈ جی اوز کے خلاف اصلاحات اور جرمانے کے لئے اپنی سفارشات کے ساتھ مانیٹرنگ رپورٹ تیار کریں گی۔

ii۔ زائرین کے سفر سے متعلق سوالات کے جوابات کے لئے زائرین کی ہیلپ لائن ہوگی۔

iii۔ زائرین کے بیرون ملک قیام کے دوران موبائل پاک ایس ایم ایس سروس کا استعمال "پاک زائرین معاونین" اور "پاک زائرین گائیڈ" کے نام سے ہوگا۔

iv زائرین کے لئے آن لائن شکایت رجسٹریشن پورٹل ہوگا۔

v۔ معاہدہ کی ذمہ داریوں اور ہدایات کے مطابق زیڈ جی اوز کی کارکردگی کو جانچنے کے لئے پاکستان، ایران، عراق، شام اور دیگر ممالک میں زائرین کے دوروں کے لئے نگرانی کا طریقہ کار قائم کیا جائے گا۔ مزید برآں سٹینڈرڈ پرفارمے پر زائرین سے واپسی پر آراء لی جائیں گی۔

vi۔ زیڈ جی اوز اپنے زائرین کی واپسی کے ذمہ دار ہوں گا۔

20۔ **زائرین کے لئے ایمرجنسی مینجمنٹ سسٹم (صرف عاشورا اوراربعین کے لئے):**

ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے، وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی، زائرین کے لئے مندرجہ ذیل پر مشتمل ایک ہنگامی انتظامی نظام قائم کرے گی:۔

نمبرشمار	نام	عہدہ
1	سیکرٹری داخلہ، حکومتِ بلوچستان	چیئرمین
2	جوائنٹ سیکرٹری (دعوۃ وزیارت) وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی، اسلام آباد	ممبر
3	جوائنٹ سیکرٹری، (آئی سی ٹی)، وزارتِ داخلہ	ممبر
4	ہوم سیکرٹری، حکومتِ پنجاب	ممبر
5	ہوم سیکرٹری، حکومتِ سندھ	ممبر
6	ہوم سیکرٹری، حکومتِ خیبر پختونخواہ	ممبر
7	ہوم سیکرٹری، حکومتِ آزاد کشمیر	ممبر
8	ہوم سیکرٹری، حکومتِ گلگت بلتستان	ممبر
9	نمائندہ سدرن کمانڈ، کوئٹہ	ممبر
10	ڈائریکٹر آف زائرین افیئر، پاکستان	ممبر
11	ڈائریکٹر ویلفیئر اسٹاف معاونین یا اس کا نامزد	ممبر
12	ڈائریکٹر ویلفیئر اسٹاف میڈیکل یا اس کا نامزد	ممبر
13	ڈائریکٹر سہولت اور کوآرڈینیشن (F&C) یا اس کا نامزد	ممبر
14	میزبان ملک میں پاکستان کے سفیر کا نمائندہ	ممبر
15	نمائندہ زائرین گروپ آرگنائزر ایسوسی ایشن آف پاکستان	ممبر

ای ایم ایس کے تفصیلی ایس او پیز/ رہنما خطوط، میزبان ممالک کے حکام کی مشاورت سے، وزارت علیحدہ جاری کرے گی۔

☆☆☆